سوال

قربانی

جواب

قربانی کے جانور کی شرائط السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا قربانی کے لئے بکرا دوندا ہونا ضروری ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! جی ہاں! قربانی کے جانور کا کم ازکم دوندا ہونا ضروری ہے ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لاتذبحوا الا مسنۃ الاان یعسر علیکم فتذبحوا جذعۃ من الضان (صحیح مسلم ح ۱۹۶۳، سنن ابی داوٗد ح ۲۷۹۷، سنن ابنِ ماجہ ح ۳۱۴۱) ''تم قربانی میں محض دو دانتا جانور ہی ذبح کرو البتہ اگر (دو دانتا کا حصول) تمہارے لیے مشکل ہو جائے تو بھیڑ کو کھیرا ذبح کرو'' مُسنہ کی تعریف: ۱: امام نوّوی مُسنہ کی توضیح میں فرماتے ہیں: ''مُسنہ اونٹ، گائے، بھیڑ اور بکری میں سے دو دانتا یا اس سے بڑی عمر کا ہونا چاہیے (شرح النووی: ۱۳/۱۱۷) ۲: امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ علماء کہتے ہیں: مُسنہ اونٹ، گائے، بھیڑ اور بکری میں سے دو دانتا یا اس سے بڑی عمر کا جانور ہوتا ہے اور حدیث میں صراحت ہے کہ بھیڑ کے کھیرے کی قربانی صرف اس صورت میں جائز ہے اور کافی ہے، جب قربانی کرنے والے پر دو دانتے جانور کا حصول مشکل ہو جائے ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث